1916 8

استفتاء

محترم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے قسم کھائی کہ روزانہ روزہ رکھوں گا، اب وہ پچھتا رہا ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی کی درخواست ہے۔

سائل: مولانا صلاح الدین۔ پنڈی

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں شخصِ مذکور نے اگر روزانہ روزہ رکھنے کی قسم کھائی ہو، منت نہ مانی ہو تو اس پر قسم پوری کرتے ہوئے ہر روز روزہ رکھنا لازم ہے۔ اگر وہ ایک دن بھی ناغہ کرے گا تو قسم ٹوٹ جائے گی اور قسم کا کفارہ لازم ہوگا، تاہم ایک مرتبہ حانث ہونے کے بعد پھر اس قسم کی وجہ سے روزے رکھنا لازم نہیں ہوگا۔

المبسوط للسرخسي - (٣/ ٩٧)

(قال): رجل جعل لله عليه أن يصوم كل خميس يأتي عليه فأفطر خميسا فعليه القضاء وكفارة اليمين إن أراد يمينا فإن أفطر خميسا آخر قضاه أيضا ولم يكن عليه كفارة أخرى؛ لأن اليمين واحدة فإذا حنث فيها مرة لا يحنث مرة أخرى، وبحكم النذر لزمه صوم كل خميس فكل ما أفطر في خميس كان عليه قضاؤه، وهذا؛ لأن إيجاب القضاء في كل خميس لا يقتضي تعدد النذر بخلاف إيجاب الكفارتين.

فتح القدير للكمال ابن الهمام - (٢/ ٣٨٦)

ولو قال: كل يوم خميس أو اثنين فلم يصمه وجب عليه قضاؤه، فإن نوى اليمين فقط وجب عليه الكفارة أو اليمين والنذر وجب عليه القضاء والكفارة في إفطار الخميس الأول أو الاثنين، وما أفطر منهما بعد ففيه القضاء ليس غير لانحلال اليمين بالحنث الأول، وبقاء النذر على الخلاف، .... **واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب**

محمد حذیفہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۲/ ربیع الثانی ۔ ۱۴۴۰ھ

۳۰/ دسمبر ۔ ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۴/۴/۱۴۴۰ھ

01-01-2019

۲۴/۴/۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۸۹/۲۰۳۸

۲۴/۴/۱۴۴۰ھ

۲۰۱۹/۱/۱

مفتی

مفتی